بسم اللہ الرحمن الرحیم

پل صراط کے انکار کرنے کا شرعی حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

پل صراط کا انکار کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

پل صراط حق ہے، کثیر احادیث صحیحہ میں اس کا ذکر ہے، اس کا انکار کرنا، گمراہی ہے۔ المعتقد المنتقد میں ہے

"الصراط، وھو جسر ممدود علی ظھر النار، أدق من الشعر وأحد من السیف، یردہ کل الخلائق۔۔۔۔۔۔وکثیر من المعتزلة ینکرونہ وھو ممکن وارد علی جھة الصحة فی الاخبار الکثیرة فردّہ ضلالة"

ترجمہ: صراط: اور وہ ایک پل ہے جو جہنم کی پشت پر کھینچا ہوا ہے، جو بال سے بھی زیادہ باریک اور تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے، تمام مخلوق اس پر سے گزرے گی۔ اور بہت سارے معتزلہ اس کا انکار کرتے ہیں جبکہ وہ فی نفسہ ممکن ہے، کثیر صحیح احادیث میں اس کا ذکر آیا ہے، پس اس کا انکار کرنا گمراہی ہے۔ (المعتقد المنتقد، صفحہ 235، النوریۃ الرضویۃ پبلشنگ، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4603

تاریخ اجراء: 12 رجب المرجب 1447ھ/02 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net